چیز اَپ ڈائری

میگزین

۲۰۱۸ء

CHASE UP
YOUR SHOPPING PARTNER

2019

پہلا شمارہ

چیز اَپ ڈائری کے قارئین کو نیا سال مبارک ہو

اِداریہ

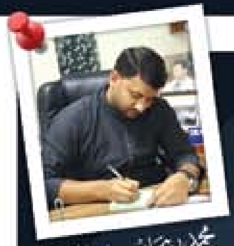

محمد ریحان صدیقی
چیف ایڈیٹر

آپ کو یاد ہوگا، ۱۰ سے ۱۵ سال پہلے لوگ ماہانہ راشن کی ایک فہرست محلے کے کریانہ اسٹور چھوڑ آتے تھے جہاں محدود چوائس، طویل انتظار، شور شرابے، موسم کی سختی کو برداشت کر کے خریداری کا تصور تھا۔ ریٹیل اسٹور صرف اشیائے ضرورت زندگی کی خریداری کی جگہ نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر یہ لوگوں کی معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔

شہری آبادی میں مڈل کلاس فیملی کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ۳۰ ملین گھرانے ایسے ہیں جن کی ماہانہ آمدنی ۸۶،۲۲۲ روپے سے زائد ہے اور اسمارٹ فون اور سوشل میڈیا کے استعمال سے برانڈ اور معیاری اشیا کے انتخاب کا شعور بھی بڑھا ہے۔ لوگ اپنے جوتے اور ملبوسات کے لیے برانڈڈ اشیا کا انتخاب کرنے لگے ہیں۔ یورو میٹر انٹرنیشنل کے مطابق پاکستان دنیا بھر میں ریٹیل انڈسٹری کے حوالے سے تیزی سے ابھرتا ہوا ملک بن گیا ہے یہی وجہ ہے کہ مڈل کلاس فیملی بالخصوص نوجوانوں اور خواتین اس کی جانب مائل ہو رہے ہیں۔

جہاں ریٹیل انڈسٹری کے معاشی حجم اور وسائل میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے وہیں ہیومن ریسورس نے بھی بڑی ترقی کی ہے۔ مختلف شعبہ ہائے سے تعلق رکھنے قابل افراد روشن مستقبل اور اپنی صلاحیتوں کا استعمال کرنے کے لیے یہاں کا رخ کر رہے ہیں جن میں اکثریت ریسرچ اسکالرز، انجینئرز، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، بزنس گریجویٹ اور دیگر ڈپلومہ ہولڈرز ہیں بالخصوص خواتین کو یکساں مواقع کی بنیاد پر جاب آفر کی جاتی ہے۔ چونکہ کسٹمر کیئر فوکس ہے اور مسابقت میں مقامی کے ساتھ بین الاقوامی ادارے موجود ہیں تو ایچ آر کی ذمہ داری و اہمیت بڑھ جاتی ہے ظاہر ہے لوگوں کو اچھی تنخواہیں، ترقی، تعلیم، اضافی فوائد، سازگار ماحول چاہیے اس غرض سے یہاں ایچ آر میں پرفارمنس مینجمنٹ، آرگنائزیشنل ڈولپمنٹ، انڈسٹریل ریلشنز، ٹریننگ اینڈ ڈولپمنٹ، ٹیلنٹ سرچ کا شعبہ پورے روح کے ساتھ کام کرتا ہے جو کسی پیداواری اور صنعتی ملٹی نیشنل ادارے سے کسی صورت کم نہیں۔

چیزاپ ڈائری کی اشاعت چیزاپ کے ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ کا آئیڈیا ہے، اس میگزین کی اشاعت کا اہم مقصد چیزاپ کے ان تمام کاموں کو منظر عام پر لانا تھا جو چیزاپ مختلف میدانوں میں سرانجام دے رہا ہے۔ چیزاپ کی ابتدا سے لیکر چیزاپ کے تحت ہونے والی تمام ٹریننگز کا مختصر احوال اس میگزین میں آپ جان سکیں گے اور ہاں چیزاپ ڈائری نام تجویز کرنے پر ہم اپنے اسٹاف ممبر محمد فیض اقبال کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ چیزاپ ڈائری نام انہی کی اختراع ہے۔
یہ میگزین آپ کو کیسا لگا؟ اپنی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجیے۔

والسلام

سرپرست اعلیٰ : بشیر عبدالغفار
سرپرست : سلمان بشیر، جواد بشیر، مصطفیٰ بشیر
چیف ایڈیٹر : محمد ریحان صدیقی
ایڈیٹر : اعظم طارق کوہستانی
سب ایڈیٹر : مرزا ہشام، محمد یوسف منیر
آرٹ ایڈیٹر : محمد وجاہت خان

ناشر: چیزاپ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ
Q-139، بلاک 2، پی ای سی ایچ ایس، کراچی

chaseup.com.pk
info@chaseup.com.pk
UAN 111-242-731

فہرستِ مضامین

صفحہ	عنوان	مصنف
7	عزم باہم...... ہر قدم پُرعزم	مرزا ہشام
8	چیز اَپ کی تاریخ	ادارہ
12	جیت کا جنون	محمد یوسف منیر
14	اظہار خیال	نسیم ظفر اقبال، شہباز علی بیگ
15	پیغام پاکستان	پیغامات
18	جدید ریٹیل مینجمنٹ	مرزا ہشام
19	ایک اور سنگ میل	اعظم طارق کوہستانی
20	ٹریننگ...... ہماری پہچان	تصویری جھلکیاں
22	چیز اَپ کیریئر	محمد جاوید
24	بلیک فرائیڈے سے بلیسڈ فرائیڈے تک	ابن بہروز
26	آؤ خوشیاں بکھیریں	ادارہ
28	ایک خواب	محمد یوسف منیر
29	روشن ستارے	ادارہ
34	ایک تعارف (جواد بشیر)	ادارہ
34	ہمارا فخر	ادارہ
35	ایک قدم اور	مرزا ہشام

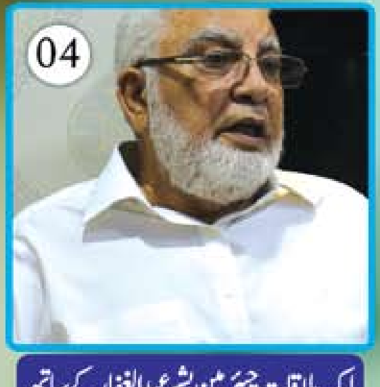

ایک ملاقات چیئرمین بشیر عبدالغفار کے ساتھ

یادگار لمحات کا تذکرہ

کیا آپ جانتے ہیں؟

فلاحی سرگرمیاں

کچھ کام کی باتیں

دعا مومن کا سب سے بڑا سہارا ہے۔ دعا ناممکنات کو ممکن بنا دیتی ہے۔ دعا زمانے بدل دیتی ہے۔

واصف علی واصفؒ

جس کی زندگی میں وژن نہیں، اس کی زندگی میں اُمید نہیں۔

جارج کارویل

جب انسان محدود خواہشوں اور ضرورتوں کا پابند ہوتا ہے، اسے زیادہ جھوٹ بولنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔

بانو قدسیہ

کامیابی ایک فیصد شوق اور ننانوے فیصد محنت سے آتی ہے۔

تھامس ایڈیسن

تبدیلی کے مقابلے میں موجودہ حالت کو برداشت کرنا آسان ہے لیکن تبدیلی آجائے تو یہ یاد کرنا مشکل ہوتا ہے کہ کیا برداشت کر رہے تھے۔

سوسان سنٹگ

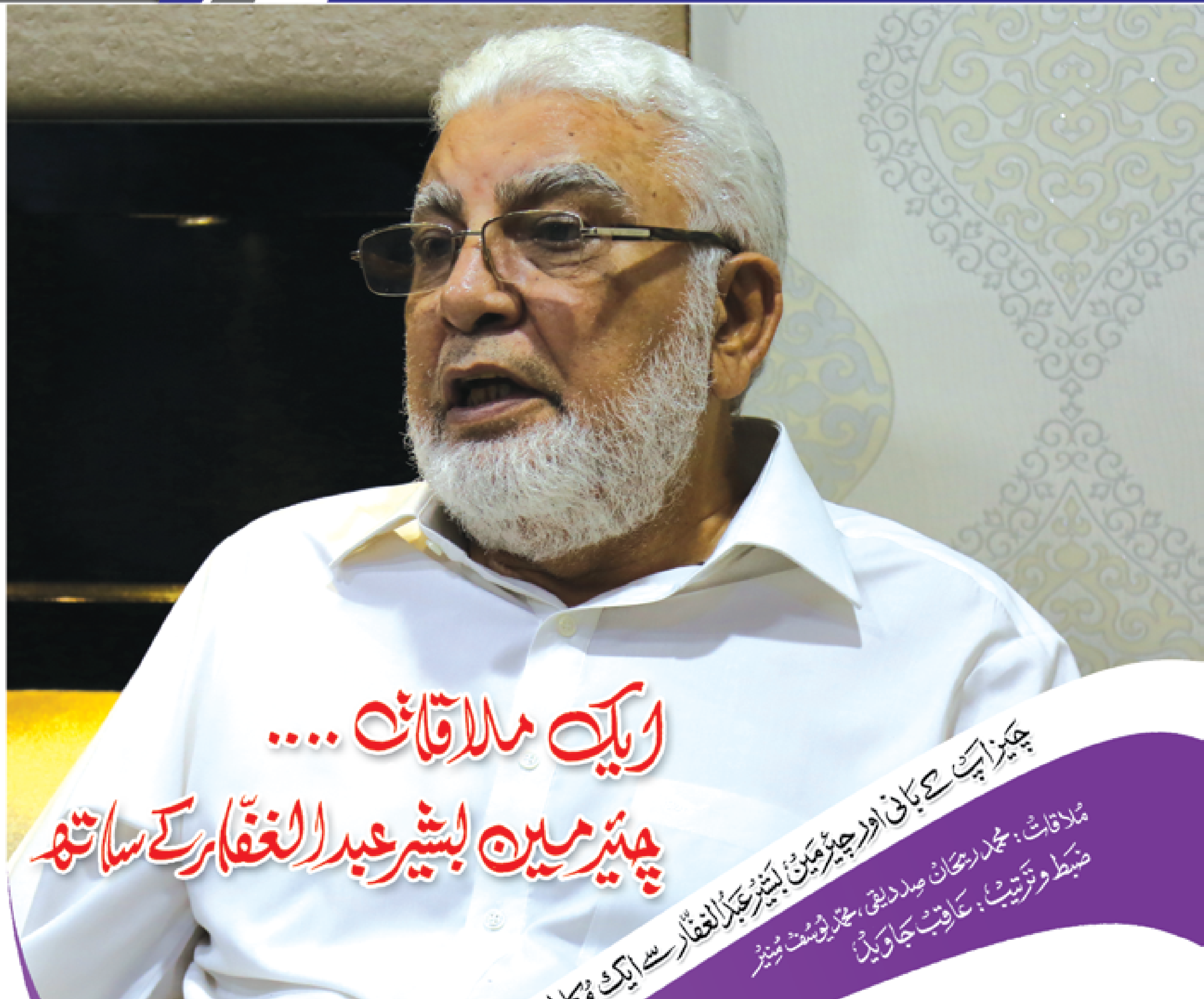

ایک ملاقات ....
چیئرمین بشیر عبدالغفار کے ساتھ

چیز اپ کے بانی اور چیئرمین بشیر عبدالغفارؒ سے ایک مکالمہ

مُلاقات: محمد ریحان صدیقی، محمد یوسف منیر
ضبط و ترتیب: عاقب جاوید

چیز اپ ڈائری: بشیر عبدالغفار صاحب اپنے بارے میں بتایئے کہاں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی، اپنے بزنس کمیونٹی کے بارے میں بتایئے؟

بشیر عبدالغفار: 1949ء میں پاکستان میں پیدا ہوا۔ میں نے ایم اے اکنامکس کراچی یونیورسٹی سے کیا۔ میمن برادری سے تعلق ہے اور دھوراجی والے میمن ہیں۔ آزادی سے قبل والد صاحب کی انڈیا میں صابن کی فیکٹری تھی وہاں وہ سب چھوڑ چھاڑ کر 47ء میں ہجرت کی اور یہاں پاکستان میں ڈائنگ پرنٹنگ فیکٹری لگائی۔ لوگ ہم سے کپڑا پرنٹ کرواتے تھے۔ سقوط ڈھاکہ کے بعد ہمارا بزنس کم ہوگیا کیوں کہ وہاں ہمارا بہت کام تھا۔ اس وقت میں تو تعلیم کے حصول میں مصروف تھا جبکہ بڑے بھائی اس کاروبار کو دیکھ رہے تھے۔ اس کے علاوہ اسٹاک ایکسچینج میں ممبر شپ ملی اور وہاں پہ کام کیا۔ اس دوران میں نے 'ایم اے' کرلیا تھا۔ فیکٹری کے چند برسوں کے بعد والد صاحب کا انتقال ہوگیا۔

تب میں فرسٹ ایئر میں تھا۔

چیز اپ ڈائری: آپ نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی کا آغاز کب اور کیسے کیا؟

بشیر عبدالغفار: غالباً 72ء کا دور تھا۔ ایم اے کے بعد میں نے ٹریولنگ ایجنسی کھولی۔ اس میں کامیابی ملی اور اس کے بعد میں ریاض سعودیہ عرب چلا گیا۔

چیز اپ ڈائری: آپ کا بویا ہوا بیج آج تن آور درخت بن چکا ہے سفر کا آغاز کیسے ہوا، کن کن مسائل کا سامنا کرنا پڑا؟ ابتدائی ساتھی کون کون تھے؟

بشیر عبدالغفار: پہلا فیز ۱۹۸۴ء میں شروع کیا۔ اس میں ہم چار فاؤنڈر ممبر تھے۔ میں، اقبال غفار بھائی، جاوید بھائی اور فاروق بھائی۔ ۸۴ء سے پہلے ہم چاروں گارمنٹس فیکٹری چلاتے تھے۔ میں نے ۸۰ میں فیکٹری جوائن کی، ایک، ڈیڑھ سال کام کیا۔ پہلے وہاں بچوں کے کپڑے تیار ہوتے تھے۔

ہم نے سوچا کہ کیوں ناں دکان کھولتے ہیں اور دکان بھی بالکل ہٹ کے ہو۔ اس سلسلے میں ہم نے ۱۹۸۴ء میں چیز کے نام سے سب سے پہلی دکان بہادر آباد میں کھولی۔ جو ۲۳۰۰ اسکوائر فٹ کی تھی۔ اس وقت یہ سب سے بڑی دکان تھی۔ اس کا بہت اچھا رسپانس ملا۔ یہ دکان چلتی رہی اور پھر دوسری دکان کلفٹن میں کھولی۔ تیسری دکان نیپا پہ اور چوتھی دکان حسن اسکوائر پہ کھولی اور جب بے نظیر بھٹو نے نوے کی دہائی میں عوامی مرکز کا آغاز کیا تو وہاں دو دکانیں کھولیں۔ دو بھائی فیکٹری چلاتے تھے اور میں دکان پہ ہوتا تھا۔ اس وقت چیز کے اسٹور کے لیے ایک نیا آئی ٹی سسٹم نکلا تو اس کے لیے لندن بھی جانا ہوا۔ 2002ء میں اس کا نام چیز اپ کردیا۔ بھائی اپنے اپنے کاموں میں لگ گئے اور پھر چیز اپ کو ہم نے سنبھالا اور اس کی دیگر برانچز کھولیں۔

چیز اپ ڈائری: کہا جاتا ہے کہ کاروبار کی کامیابی کے لیے کاروباری عمل میں شامل ہونا ضروری ہے، کیا آپ نے خود چیز اپ میں کام کیا ہے؟ مثلاً سامان کی خرید و فروخت، ادائیگی کاؤنٹر پر موجودگی وغیرہ

بشیر عبدالغفار: چیز اپ میں تمام شعبوں میں کام بھی کیا بشمول کیش کاؤنٹر بھی چلایا، کسٹمر ڈیلنگ بھی کی اور وینڈر سے مال کی خریداری بھی خود کیا کرتا تھا غرض کہ آپریشن کے تمام امور سرانجام دیے۔

چیز اپ ڈائری: آپ نے نام ''چیز اپ'' کیوں رکھا؟

بشیر عبدالغفار: پہلے تو نام 'چیز' تھا۔ بھائیوں کے الگ ہونے کے بعد نام چیز سے چیز اپ رکھ دیا۔

چیز اپ ڈائری: آپ کیا سمجھتے ہیں آپ کی کامیابی کی سب سے بڑی وجہ کیا ہے؟

بشیر عبدالغفار: جب ہم نے چیز اپ کی بنیاد رکھی تو ہم نے ایک حدیث کو بھی پیش نظر رکھا تھا کہ اگر کوئی گاہک کوئی چیز لیتا اور پھر دوبارہ آ کر کہتا کہ یہ چیز مجھے نہیں چاہیے مجھے میرے پیسے دے دو۔ تو ہم پیسے واپس کر دیا کرتے تھے۔ ہم نے اس نظریے سے ہی کاروبار کیا کہ ہمیں جنت میں محل بھی ملے گا۔

اس وقت تقریباً ہر دکان پہ لکھا ہوتا تھا کہ خریدا ہوا مال واپس یا تبدیل نہیں ہوگا، لیکن چیز اپ نے ایک نئی روایت کو جنم دیتے ہوئے ہم نے پوری تقسیم ہی تبدیل کر کے رکھ دی اور لکھوایا۔ ''خریدا ہوا مال واپس یا تبدیل ہوسکتا ہے۔''

چیز اپ ڈائری: آپریشن ایکسی لینس کے لیے کوئی اخلاقی معیار ہونا ضروری ہے، کیا چیز اپ نے صارفین اور اسٹاف کے لیے کوئی اخلاقی معیار طے کیا ہوا ہے؟ جیسا کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے اگر کوئی تاجر ایمان داری، سچائی اور خوش اخلاقی کے ساتھ کاروباری عمل انجام دیتا ہے وہ بروز قیامت انبیاء، صدیقین اور شہداء کے درمیان ہوگا؟

بشیر عبدالغفار: ایک روز طارق روڈ میں قائم ایک ریٹیل اسٹور سے کسٹمر نے خریداری کی، کسی وجہ سے کسٹمر کو خریدا ہوا مال پسند نہیں آیا۔ وہ دکان دار کے پاس گیا اور اس سے واپسی کا مطالبہ کرنے لگا۔ دکان دار نے اس کو نو ریٹرن کا بورڈ دکھا کر واپس کر دیا۔ وہ

چیف ایڈیٹر چیز اَپ ڈائری محمد ریحان صدیقی چیز اَپ کے بانی و چیئرمین بشیر عبدالغفار سے انٹرویو لیتے ہوئے

ٹہلتا ہوا ہماری دکان میں داخل ہوا۔ اس کی پریشانی کو بھانپتے ہوئے میں نے سوال کیا کہ بیٹا کیا مسئلہ ہے۔ اس نے اپنی پورا قصہ سنایا۔ قصہ سننے کے بعد میں نے آفر کی کہ اپنا مال مجھے واپس کردو اور اس کے عوض یا تو پیسے لے لو یا اپنی پسند سے کوئی سامان لے لو۔

وہ بڑا خوش ہوا اور ایک کے بجائے دو شرٹس لے گیا۔ میں کسٹمر کا وہ مال لے کر اسی دکان دار کے پاس گیا جہاں سے وہ لڑکا مایوس لوٹ کر واپس آیا تھا۔ اس سے کہا کہ یہ مال واپس لے لو لیکن اس نے مجھے بھی نو ریٹرن کا بورڈ دکھایا، نو ریٹرن کا بورڈ دکھا کر آپ نے کسٹمر کو مایوس کردیا جس کے سبب اس نے مجھ سے ڈگنا مال لیا اور اب وہ میری دکان سے مطمئن ہے۔ مجھے احساس ہوا کہ کسٹمر کو ہر طرح سے مطمئن کرنا بہت ضروری ہے۔

چیزاپ ڈائری: چیزاپ کن کن شعبوں میں اپنے اسٹاف ممبران کے لیے خدمات سرانجام دے رہا ہے؟

بشیر عبدالغفار: ہمارے یہاں سب سے پہلی ترجیح تمام اسٹاف کی صلاحیتوں میں خاطر خواہ اضافہ کرنا ہوتا ہے، اس سلسلے میں پورے سال کا ایک تربیتی کلینڈر مرتب کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ چیزاپ مختلف قسم کی ایکٹیویٹیز کا انعقاد کرتا رہتا ہے۔ چیز اَپ صرف بزنس ہی نہیں کرتا بلکہ بہت سارے سوشل ورک بھی کرتا ہے۔ چیزاپ اپنے ورکرز کے شادی بیاہ اور ذاتی معاملات میں بھی مدد کرتا ہے۔ بطور ادارہ چیزاپ لوگوں کی میڈیکل کے حوالے سے بھی کام کرتا ہے اور انھیں حج و عمرہ پر بھی بھیجا جاتا ہے۔ چیزاپ اپنے ملازمین کو صرف تنخواہ ہی نہیں دیتا بلکہ ان کے نجی معاملات میں پیش آنے والی پریشانیوں کو بھی حل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

چیزاپ ڈائری: چیزاپ ڈائری کے توسط سے آپ اپنے اسٹاف اور صارفین کو کیا نصیحت کریں گے؟

بشیر عبدالغفار: چیزاپ میں کام کرنے والے تمام افراد ہماری فیملی کی طرح ہیں۔ ہم سب ایک دوسرے کی عزت و وقار کا خیال رکھیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ مسکرا کر ملیں۔ سب مل کر کام کریں۔

☆......☆

عزم باہم.....ہر قدم پُرعزم

اس نئے پروگرام کے نتائج حیران کن رہے ہیں

مرزا احتشام

سیلز کے شعبے میں اسٹاف کو موٹیویٹ رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ چیزاپ اپنے اسٹاف کو اثاثہ سمجھتا ہے اور ہر دم فکر کی جاتی ہے کہ ان کو موٹیویٹ رکھا جائے تاکہ وہ دل و جان سے اپنی کارکردگی دکھا سکے۔ اس سلسلے میں چیزاپ مختلف مراعات آفر کرتا رہا ہے۔ دو سال پہلے تک چیزاپ ہر ماہ بہترین کارکردگی دکھانے والے افراد کو 'امپلائی آف دی منتھ' کے اعزاز سے نوازتا تھا لیکن محسوس کیا گیا کہ اس طریقے سے افراد اپنے کام پر تو توجہ دیتے ہیں مگر ٹیم ورک متاثر ہو رہا ہے جس کی وجہ سے مجموعی کارکردگی پر اثر پڑ رہا ہے۔

چیزاپ کئی برسوں سے جدید مقامی ریٹیلرز کو ٹرینڈ دیتا رہا ہے۔ چیزاپ کئی ایسی مثالیں قائم کرچکا ہے جس پر آج دیگر ادارے عمل کرکے خوب فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

پچھلے سال چیزاپ نے سیلز اسٹاف کو مراعات دینے کے لیے نئے پروگرام 'ٹیم آف دی کوارٹر' کا آغاز کیا ہے۔ اس پروگرام کی تھیم عزمِ باہم ہر قدم پُرعزم رکھی گئی ہے۔ اس پروگرام کی وجہ سے جلد ہی پوری ٹیم کی مجموعی کارکردگی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ اس کے نتائج واقعی حیران کن ہیں۔ ٹیم کے افراد اب نہ صرف اپنی کارکردگی بلکہ ٹیم کے دوسرے افراد کی کارکردگی کے لیے بھی کوششیں کرتے ہیں اور دیگر ٹیموں سے آگے بڑھ جانے کے علاوہ دوسری ٹیموں سے اپنی کارکردگی کا موازنہ بھی کرتے ہیں۔ یقیناً یہ پروگرام ریٹیل سیکٹر میں دوسرے اداروں کے لیے ایک مثال ہے۔

چیز اپ کی تاریخ

چیز اپ نے اپنے قیام سے لیکر اب تک کون کون سے سنگ میل عبور کیے ہیں، اُس کی تفصیلات آپ چیز اپ کی تاریخ میں دیکھیے لیکن کیا ادارے راتوں رات آسمان کی بلندیوں پر پہنچ جاتے ہیں؟ یقیناً کاروباری دنیا میں شارٹ کٹ نہیں ہوتا اور ہر کامیاب ادارہ اپنی جدوجہد مسلسل کی ایک تاریخ رکھتا ہے۔ چیز اپ نے اپنی ۳۴ سالہ دور میں جو کارہائے نمایاں سرانجام دیے اُس کا مختصر سا جائزہ ملاحظہ کیجیے۔

۱۹۸۴ء میں گارمنٹس فیکٹری کا قیام عمل میں آیا۔

'نیپا برانچ' کے نام سے پہلے اسٹور کا آغاز جنوری ۱۹۸۹ء میں کیا گیا۔

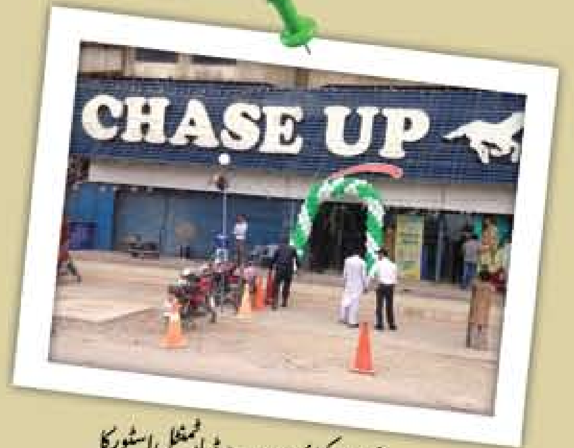

حسن اسکوائر پر دوسرے ڈپارٹمنٹل اسٹور کا قیام مارچ ۲۰۰۸ء کے دوران عمل میں آیا۔

تیسرا اسٹور 'او شین برانچ' کے نام سے اگست ۲۰۰۹ء میں کلفٹن پر کھولا گیا۔

چوتھا ڈپارٹمنٹل اسٹور کا سنگ بنیاد جولائی ۲۰۱۰ء میں شہید ملت روڈ (بہادر آباد) پر رکھا گیا۔

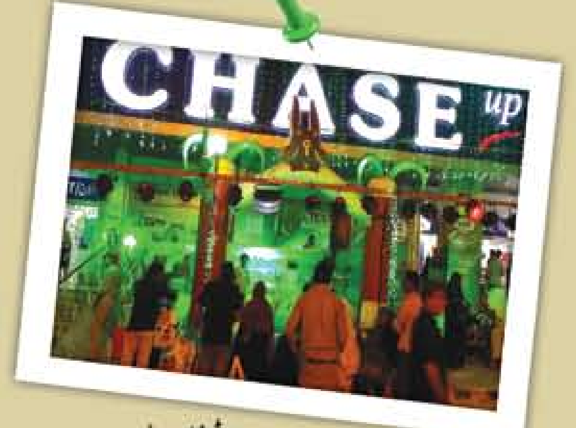

ناظم آباد میں پانچویں ڈپارٹمنٹل اسٹور کا قیام جون ۲۰۱۳ء میں ہوا۔

چھٹا اسٹور جون ۲۰۱۴ء کے دوران ملتان میں قائم ہوا۔

ساتویں ڈپارٹمنٹل اسٹور گلشن اقبال میں مئی ۲۰۱۶ء کے دوران قائم کیا گیا۔

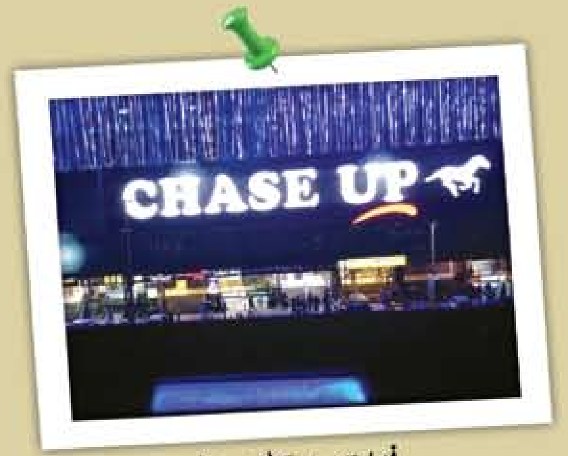

فیصل آباد میں آٹھواں اسٹور اکتوبر ۲۰۱۷ء میں کھولا گیا۔

فوڈ گراسری سیکشن کا آغاز اگست ۲۰۰۹ء میں ہوا۔

بڑھتے ہوئے کام کے پیشِ نظر چیز اپ نے جنوری ۲۰۱۴ء میں کشمیر روڈ پر اپنا ہیڈ آفس منتقل کیا۔

یادگار لمحات کا تذکرہ

محمد ریحان صدیقی
(ہیڈ آف ایچ آر)

”ٹھرٹھرا دینے والی ٹھنڈ میں ہدف، مقاصد، چیلنجز کے ساتھ گزارے گئے لمحات کا تذکرہ“

کسی بھی ادارے کے استحکام کے لیے ضروری ہے کہ اُس کی لیڈر شپ دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو۔ اچھے ادارے اپنے افراد کی تربیت پر سرمایہ کاری کرتے ہیں چنانچہ چیز اَپ نے لیڈر شپ کیمپ کا انعقاد کیا جس میں ڈائریکٹر، شعبہ جات کے سربراہان سمیت ۱۴ افراد اس پہلے تجرباتی ٹریننگ کے عمل کا حصہ بنے۔

ٹریننگ کیمپ خانپور ڈیم سے ملحقہ سرسبز وادی میں سجایا گیا جس کی کوچنگ 'ٹریننگ امپیکٹ' کے سی ای او جناب حارث محمود نے کی۔

چیز اَپ لیڈر شپ چوبیس نومبر کی شام کو اسلام آباد پہنچی اور پچیس نومبر کی صبح کو اپنی منزل کی طرف روانہ ہوئی۔

Training Impact

پہلے میں اس پروگرام میں جانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا لیکن اب میں چاہوں گا کہ میں دوبارہ شرکت کروں، یہ پروگرام میرے لیے سیکھنے اور خود کو جاننے میں مددگار ثابت ہوا۔ یہ زندگی بدلنے والا ایک تجربہ رہا جس سے میں نے نئی صلاحیتوں کو حاصل کرنے کی باتیں سیکھیں۔
مصطفیٰ بشیر (ڈائریکٹر کارپوریٹ)

تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ سفر کرنے کے بعد ہم ڈیم پہنچے تو وہاں توقع کے مطابق ٹھرتھرا دینے والی ٹھنڈ تھی۔ کیمپ کے آغاز میں کوچ نے مقاصد، چیلنجز، سیکھنے کی نئی جہتیں بیان کر کے شرکا میں جوش و جذبہ پیدا کیا۔ ابتدائی ہدایات کے بعد شرکا سے ان کے موبائل فون وغیرہ لے لیے گئے۔ ٹیم کی قائدانہ صلاحیتوں کو اُبھارنے کے لیے پروگرامات اور اسائنمنٹس انتہائی پیشہ ورانہ طریقے سے ترتیب دیے گئے تھے، جن سے ہر ایک فرد کی انفرادی صلاحیتوں کو جانچا جا رہا تھا۔

مختلف کاموں کے لیے ٹیمیں بنا دی گئیں اور ان کے لیڈرز منتخب کیے گئے، جن کے ذمے اسائنمنٹس کی پلاننگ، آپریشنز اور مینجمنٹ تھی۔

کچھ ٹیمز نے بہترین کارکردگی اور آؤٹ آف دی باکس سوچ کے ساتھ بھرپور طریقے سے کام سرانجام دیے جبکہ کچھ نے صرف روایتی طریقے سے کام کیا۔ رات کے تیسرے پہر چیز اَپ مینجمنٹ ٹیم نے اپنی مدد آپ کے تحت کھانا بنایا۔ یہ ایک مشکل کام ضرور تھا لیکن سیکھنے کا یہ عمل خوب رہا۔

کیمپ کا دوسرا دن بھی ٹیم کے لیے عزم و حوصلے اور دلچسپی سے بھرپور رہا۔ کسی بھی اسائنمنٹ کی انجام دہی کے لیے پلاننگ اور پھر عمل کرنا پروگرام کا بنیادی حصہ تھا۔ ایک دلچسپ اسائنمنٹ کا بھی ذکر کرتا چلوں کہ شرکا کو دستیاب میٹریل کو استعمال کرتے ہوئے کشتی بنانی تھی جو ڈیم کے پانی میں تیر سکے۔ یہ کافی دلچسپ سرگرمی رہی جس میں تمام شرکا کو حصہ لینے اور سیکھنے کا موقع ملا۔

پروگرام کا اختتام ایک بہترین ظہرانے کے ساتھ کیا گیا جس سے تمام شرکا نے بھرپور انصاف کیا۔ گروپس کی عکس بندی کے ذریعے شرکا کی دلچسپی، حوصلہ اور سرگرمیوں کو محفوظ کیا گیا۔ یہ سیکھنے کا ایک بہترین تجربہ اور ٹریننگ پروگرام کی سیریز کا پہلا حصہ تھا۔

بہت اچھا تجربہ رہا اور بہترین چیزیں سیکھیں، میں کہہ سکتا ہوں کہ ہاں میں اب خود کو جانتا ہوں۔ ٹیم ورک ہمیشہ فائدہ مند ہوتا ہے اور اب میں اس پر پہلے سے زیادہ یقین رکھتا ہوں، قائدانہ کردار ادا کرنے کے لیے پلاننگ سب سے اہم ہے۔
زمان شاہ (اسٹور منیجر، آپریشنز)

چیز اپ کرکٹ گالا ۲۰۱۸ء

جیت کا جنون

محمد یوسف منیر

جوش، جذبے اور جنون کے ہمراہ ٹیمیں میدان میں اُتریں...... میدان چھکوں، چوکوں اور شائقین کی نعرے بازی سے گونجتا رہا

''کرکٹ گالا ہونے والا ہے، کرکٹ گالا ہونے والا ہے۔'' ہر طرف یہی باتیں ہو رہی تھی کہ یار! بتاؤ...... نا، کب سے شروع ہوگا؟ ہم نے اپنی ٹیم شامل کرنی ہے۔ اس مرتبہ تو جیت ہماری ہی ہوگی۔ ایچ آر ڈپارٹمنٹ میں پوچھنے والوں کا آنا جانا لگا ہوا تھا۔ اسٹورز ہو یا ہیڈ آفس جوش و جذبہ اور خوشی دیکھنے والی تھی۔

آخر کیوں نا ہو؟...... اس کھیل کا چیز اپ اسٹاف کو بڑی بے صبری سے انتظار رہتا ہے، اس موقع کا ماحول کچھ یوں ہوتا ہے کہ اسٹاف اور لیڈرشپ ایک ساتھ بیٹھتے ہیں، بے تکلف بات چیت کرتے ہیں اور یہی نہیں بلکہ اپنائیت کا احساس بھی بڑھتا ہے۔

۲۶ راپریل کو'ہے جذبہ جنون تو جیت کے دکھاؤ' کے سلوگن سے منعقدہ پروقار کرکٹ گالا، جامعہ کراچی کے آئی بی اے گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔ بلا مبالغہ کرکٹ گالا کا مزہ اسٹیٹ آف دی آرٹ، آئی بی اے کا سبزہ زار میدان، خوب صورت کیفے ٹیریا، بہترین انتظامات اور ریفریشمنٹ نے دوبالا کر دیا۔

ٹیموں کی تشکیل ہیڈ آفس، کراچی اور پنجاب اسٹورز پر مبنی تھی۔ مجموعی طور پر ۹ ٹیمیں اس کرکٹ گالا میں شامل تھیں۔

ہیڈ آفس سے ٹیموں کی تشکیل کے بعد پریکٹس میچ کھیلا گیا تاکہ بہترین کھلاڑی کا انتخاب میرٹ پر ہو سکے لہٰذا 'فیصل آباد' اور 'ملتان' کے مابین ۳ کانٹے دار مقابلے منعقد ہوئے جس میں فیصل آباد منتخب ہوئی۔ اسی طرح کراچی اسٹورز کے مابین بھی پریکٹس میچز منعقد کیے گئے اور بالآخر ۲۶ راپریل آن پہنچا۔ فائنل میچ کے لیے فیصل آباد کی ٹیم، شہر کراچی پہنچی۔ تمام ٹیمیں جامعہ کراچی کے آئی بی اے

گراؤنڈ میں جمع ہوئیں، اس موقع پر شائقین کی بڑی تعداد اپنے ساتھیوں کے ساتھ حوصلہ افزائی اور گپ شپ کے لیے موجود تھی۔ شام ۸ بجے، ۶ اوورز پر مشتمل، راؤنڈ میچز کا آغاز ہوا۔ افتتاحی میچ ہیڈ آفس 'سپورٹ ڈپارٹمنٹ' بمقابلہ 'فیصل آباد' میں ہوا۔ جس میں فیصل آباد فتح یاب ہوئی۔ دوسرے میچ میں ہیڈ آفس 'بائنگ' نے 'ویئر ہاؤس' کو دلچسپ مقابلے کے بعد شکست دی۔ تیسرے میچ کا آغاز ۱۰:۳۰ بجے ہوا۔ جس میں 'نیپا حسن اسکوائر، گلشن' نے 'شہید ملت اسٹور' کو کانٹے دار مقابلے کے بعد شکست دی۔ راؤنڈ کے آخری میچ میں 'اوشن اسٹور' نے 'ناظم آباد گلشن' کو دھواں دار مقابلے میں شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ حاصل کر لی۔ میچز کے دوران شائقین اپنی ٹیم کے حق میں نعرے بازی بھی کرتے دکھائی دیئے۔ 'گراسری بائنگ' سے جناب توقیر عالم نے کھیل پر رواں تبصرہ کر کے کھلاڑی اور شائقین کو خوب محظوظ کیا اور ساتھ ہی آئی بی اے کیفے ٹیریا میں تواضع کے لیے موجود زنگر برگر، پاپ کورن، فنگر چپس، گول گپے، چنا چاٹ، کولڈ ڈرنک اور چائے سے استفادہ کرتے رہے۔ اس موقع پر شرکا نے ایڈمن ٹیم کی کاوشوں کو خوب سراہا۔

سیمی فائنل کا آغاز شب ۱ بجے فیصل آباد اور نیپا حسن اسکوائر کے مابین مقابلے میں 'فیصل آباد' نے فتح حاصل کی۔ دوسری طرف ہیڈ آفس 'بائنگ' نے 'اوشن اسٹور' کو شکست دے کر فائنل کے لیے جگہ بنائی۔ فائنل کا مقابلہ ہیڈ آفس 'بائنگ' اور 'فیصل آباد' کے مابین ہوا، 'فیصل آباد' نے تیز بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے جیت اپنے نام کر لی۔ اس میچ کی خاص بات 'اقراز' کی دھواں دار بلے بازی تھی۔ جس کی بدولت فیصل آباد کی ٹیم بڑا اسکور کرنے میں کامیاب ہوگئی' جبکہ مخالف ٹیم نے بھی ڈٹ کر مقابلہ کیا۔

اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر جناب جواد بشیر، سربراہ ہیومن ریسورس جناب محمد ریحان صدیقی تھے جبکہ نظامت کے فرائض ایڈمنسٹریشن ٹیم کے جاوید اقبال، حسین اور اویس نے ادا کیے۔ اس موقع پر پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے نمائندے بھی موجود تھے۔ تقریب تقسیم انعامات میں سب سے پہلے شاندار بلے بازی پر 'فیصل آباد' کے 'اقراز' نے ڈائریکٹر جناب جواد بشیر سے دس ہزار روپے کیش انعام وصول کیا۔ کرکٹ گالا کی رنر اپ ٹیم اور آخر میں ونر ٹیم کے کپتان کو پکارا گیا تو شائقین نے تالیوں سے بھرپور استقبال کیا۔ جناب جواد بشیر اور جناب محمد ریحان صدیقی کے ہاتھوں سے اُنھوں نے ٹرافی اور تیس ہزار روپے بطور انعام وصول کیے۔ حسین یادوں کے ساتھ کرکٹ گالا کی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

☆......☆

مین آف دی میچ فراز، ڈائریکٹر جواد بشیر سے ٹرافی وصول کرتے ہوئے

فاتح ٹیم ڈائریکٹر جواد بشیر اور ہیڈ آف ایچ آر محمد ریحان صدیقی سے وننگ ٹرافی وصول کر رہی ہے

چیزاپ سے ہمارا براہ راست تعلق سن 2017ء میں ہوا جب ہم نے اُنھیں اپنے لیڈرشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے پیش کش کی۔ لیڈرشپ ٹریننگ کیمپ کے لیے ہم نے چیزاپ کے بالائی منتظمین کے ساتھ خان پور ڈیم جانے کا پروگرام بنایا تھا، تین روزہ یہ کیمپ 25 تا 27 نومبر کو منعقد کیا گیا۔ وہاں محسوس کیا گیا کہ چیزاپ کی ٹیم کافی منظم، پرجوش اور باصلاحیت ہے، اُنھوں نے کیمپ کا اہتمام کافی منظم انداز میں کیا تھا۔ مجھے چیزاپ کے ڈائریکٹر مصطفیٰ بشیر سے انفرادی ملاقات کا موقع ملا اور مستقبل کے لیے ہماری پارٹنرشپ کو جاری رکھنے اور مزید بہتر بنانے پر گفت وشنید بھی ہوئی۔

گزشتہ کچھ عرصے میں چیزاپ انتظامیہ نے کافی جوش اور جذبے کی ساتھ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور تبدیلی و بہتری کا سفر جاری وساری ہے، چیزاپ اپنی انتظامی ساخت کو مزید مستحکم بناتے ہوئے پاکستان کی بڑی ریٹیل کارپوریشن بنتی جارہی ہے اور امید کی جاسکتی ہے کہ چیزاپ کا مستقبل روشن اور تابناک ہوگا۔

چیزاپ کا میگزین کا اجرا کرنا میرے خیال سے چیزاپ انتظامیہ کی اعلیٰ بصیرت کو ظاہر کرتی ہے۔ افراتفری وانتشار کے اس ماحول میں متحرک اور قابل ٹیم کا ہونا یقیناً کامیابی کی نوید ہے۔ انڈسٹری میں ہم اکثر سنتے ہیں کہ عملے میں باہمی تعاون کا فقدان ہے، اس خلا کو پُر کرنے کے لیے ریٹیل انڈسٹری کے مالکان خاصے فکرمند دکھائی دیتے ہیں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ چیزاَپ ملازمین اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے باہمی تعاون کو فروغ دیں گے اور انڈسٹری میں دوسرے اداروں کے لیے مثال بنیں گے۔

نسیم ظفر اقبالؔ، سربراہ ٹریننگ امپیکٹ لمیٹڈ

اظہارِ خیال

پاکستان کا شمار نوجوانوں کی زیادہ آبادی کا تناسب رکھنے والے ممالک میں ہوتا ہے، ایک اندازے کے مطابق ملک کی 64 فیصد آبادی تیس سال سے کم ہے۔ یہ پاکستان کے لیے ایک چیلنج بھی ہے اور کچھ کر دکھانے کا موقع بھی۔ آنے والے برسوں میں نوجوان نسل کے لیے نوکریوں کا انتظام ایک بڑا چیلنج ہے جبکہ یہی نوجوان ملک کے لیے ترقی کی نوید بھی ہیں۔ ان دونوں صورتحال میں پاکستان کے ریٹیل سیکٹر کا کردار بہت اہم ہے۔ ریٹیل کے شعبے میں اضافے سے نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع ملیں گے، لہٰذا ریٹیل سیکٹر کے مستحکم اداروں کو جن میں چیزاپ بھی شامل ہے، اسکلز ڈویلپمنٹ اور نوجوانوں کے لیے اچھا کیریئر اور روزگار پیدا کرنا ہوگا۔ مجھے اُمید ہے کہ چیزاَپ اپنے بزنس کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ اپنی سماجی ذمہ داریوں کو بھی پورا کریں گے جیسا کہ اُنھوں نے اپنے ملازمین کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے مختلف ٹریننگ پروگرامز کا آغاز کیا ہے۔ میں چیزاپ کے آنے والے مستقبل کے لیے دُعا گو ہوں اور میگزین کے اجرا پر چیزاَپ انتظامیہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

شہباز علی بیگؔ، ایچ آر کنسلٹنٹ، ٹرینر

پیغام پاکستان

آزادی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور زندہ قومیں اپنا یوم آزادی بھرپور طریقے سے مناتی ہیں۔ پاکستان لاکھوں انسانوں کی لازوال قربانیوں کے بعد وجود میں آیا۔ آج ہم ایک مل کر وعدہ کرتے ہیں کہ ہم پاکستان کی تعمیروترقی میں بھرپور حصہ لیں گے۔ (محمد حنیف، ایگزیکٹیو ایڈوائزر)

پاکستان وہ خوش قسمت ریاست ہے جس کے پاس ۳۰ سال سے کم عمر ۶۴ فیصد نوجوان موجود ہیں جو ہمارے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ پاکستان کے نوجوانوں نے ہر شعبۂ زندگی میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ پاکستان کو آپ کی ضرورت ہے، یہاں کے مسائل سے پریشان نہ ہوں بلکہ ان تمام مسائل کو اپنے لیے مواقع سمجھیں۔ آیئے امید بنیں تعمیر کریں سب مل کر پاکستان کی۔ (اظہر بیگ، ریجنل منیجر آپریشن)

الحمدللہ! چیزاپ ملک بھر میں آج ۸ میگا اسٹورز کے ساتھ پاکستان میں اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ صارفین کے لیے مزید جدید اور ایک ٹاپ آف دی لائن کسٹمر کیئر سسٹم متعارف کروائیں تاکہ ریٹیل سیکٹر میں پاکستان کے لیے نمایاں مقام حاصل کرسکیں۔ (ندیم اصغر، سیگمنٹ ہیڈ)

دنیا کی کوئی بھی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کرسکتی جب تک اس کی خواتین مردوں کے شانہ بشانہ معاشرے کی تعمیروترقی میں حصہ نہ لیں۔ قیام پاکستان سے لیکر تعمیر پاکستان تک ہر میدان میں خواتین کا اہم کردار رہا ہے۔ میں ایک کامیاب پروفیشنل یہ عہد کرتی ہوں کہ وطن عزیز کو عظیم سے عظیم تر بناؤں گی۔

(ردا علی، بائینگ یونٹ ہیڈ)

جو قوم وقت کے ساتھ ساتھ خود کو تبدیل نہیں کرتی وہ ہمیشہ پیچھے رہ جاتی ہیں۔ موجودہ دور انفارمیشن ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ تیز رفتار معلومات کی ترسیل اور اس کی رسائی ہر خاص و عام تک ضروری ہے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی ہماری ترقی کی ضامن ہے۔ آیئے عہد کریں کہ اس شعبے میں اپنا لوہا منوا کر مملکت پاکستان کو بام عروج تک پہنچائیں گے۔ (اظہارالحسن، جنرل منیجر آئی ٹی)

قائداعظم نے فرمایا کہ ہم سب پاکستانی ہیں اور ہم میں کوئی بھی سندھی، بلوچی، پٹھان یا پنجابی نہیں ہے۔ ہمیں اپنے پاکستانی ہونے پر فخر ہونا چاہیے۔ آیئے قائداعظم کے فرمان پر عمل کریں۔ (معراج حسین، مارکیٹنگ منیجر)

کیا آپ جانتے ہیں؟ (۱)

محمد یوسف منیر

پاکستان میں نوجوانوں کی نہ صرف آبادی میں اضافہ ہوا ہے بلکہ ان کی آمدنی میں بھی خاطر خواہ بہتری آئی ہے۔ بلوم برگ کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ریسرچ گروپ یورو مانیٹر انٹرنیشنل کے مطابق پاکستان میں 2010ء کے بعد سے اضافی آمدنی دگنی ہوگئی ہے جس کی وجہ سے 2016ء سے 2021ء تک مارکیٹ میں 8 اعشاریہ 2 فیصد سالانہ توسیع کی توقع ہے۔ جس عرصے کی پیش گوئی کی گئی ہے اس میں اندازہ ہے کہ پاکستان میں متوسط طبقے کا حجم برطانیہ اور اٹلی سے بھی بڑھ جائے گا۔ پانچ برس میں 2021ء تک پاکستان میں ریٹیل اسٹورز میں 50 فیصد اضافے کی توقع ہے جو 10 لاکھ دکانوں کے مساوی ہے۔

ٹریڈ ریٹیل کسی بھی ملک میں اہم ستون کا درجہ رکھتی ہے، پاکستان بھی ریٹیل ٹریڈ کی بڑی مارکیٹ بن چکا ہے، امن و امان کے قیام کے بعد پاکستان کی موجودہ صورتحال دنیا میں متعارف کرانے کی ضرورت ہے، درست امیج اجاگر کرنے سے ملک میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ انٹرنیشنل ریٹیل برانڈز کی بڑے پیمانے پر آمد متوقع ہے۔ ایک تخمینے کے مطابق پاکستان کی ریٹیل مارکیٹ کا حجم 152 ارب ڈالرز سے بھی تجاوز کرگیا ہے جو کہ انتہائی خوش آئند ہے۔ مڈل کلاس ریٹیل ٹریڈ کی سب سے بڑی مارکیٹ ہے، ایک اندازے کے مطابق کراچی کی 75 فیصد آبادی مڈل کلاس سے تعلق رکھتی ہے جہاں ریٹیل ٹریڈ کی بڑی گنجائش ہے۔

ریٹیل اسٹور صرف اشیائے ضرورت زندگی کی خریداری کی جگہ نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر یہ لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہورہا ہے۔ آج سے کئی برس پہلے لوگ ماہانہ راشن کی ایک فہرست محلے کے کریانہ اسٹور چھوڑ آتے تھے جہاں محدود پیمانے پر خریداری کا تصور تھا۔

ریٹیل میں سورسنگ کے لیے قابل افراد پر مشتمل ٹیم، ہزاروں آرٹیکلز (اشیا) کو طلب و رسد (موسم، ٹرینڈ، تہوار) کے مطابق مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ کا دورہ کرکے معیاری و برانڈیڈ مگر سستی اشیا سورس کرکے کسٹمر تک پہنچانے پر مامور ہیں۔ روزمرہ استعمال کی اشیائے خورد و نوش جن میں گراسری کے تمام آئیٹم مثلاً آٹا، چاول، مسالے، گوشت، سبزی وغیرہ اس کے علاوہ جوتے، مرد، خواتین اور بچوں کے ملبوسات، کراکری، جیولری، میک اپ، گھڑی، اسٹیشنری، ہوم اپلائنسز سمیت کھلونے کے وسیع رینج شامل ہیں۔

چیز اپ اپنے کسٹمر کو معیاری اشیا پہنچانے کا عزم رکھتا ہے۔ صنعتوں سے صارفین تک سامان کی آمد و رفت اور اسے محفوظ بنا کر صارفین تک پہنچانے کے عمل کو ''سپلائی چین مینجمنٹ'' کہتے ہیں۔ چیز اپ سپلائی چین کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان کوالٹی کنٹرول کے معیار کے مطابق مقامی و بین الاقوامی کمپنیوں اور اداروں سے اشیا کی خریداری کرکے انھیں اپنے ویئر ہاؤس میں محفوظ کرتا ہے۔ اشیا کو محفوظ طریقے سے رکھنے کے لیے سائنسی طریقہ کار اور آلات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بالخصوص اشیا خورد و نوش کی پیکنگ کے دوران ملازمین مکمل حفاظتی لباس اور حفاظتی آلات کے ساتھ کام کرتے ہیں تاکہ صارفین کو معیاری اور محفوظ اشیا مہیا کی جائیں۔

مرزا ہشام

جدید ریٹیل مینجمنٹ

طالب علمی کے زمانے میں لمز کا REDC ایک واحد جگہ تھی جہاں بہت کم جانے کا اتفاق ہوا تھا۔ ایک عرصے بعد اپنی مادرِ علمی میں آنا واقعی ایک جذباتی احساس تھا، پرانے دنوں کی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں، ہمارے یہاں آنے کی وجہ یہ تھی کہ لمز کے شعبے REDC نے 'ماڈرن ریٹیل مینجمنٹ' کے عنوان سے پروگرام ترتیب دیا تھا لہٰذا میں نے اس موقع کو گنوانا مناسب نہیں سمجھا۔

ہم جامعہ پہنچے تو سیدھا REDC کی طرف گئے۔ وہاں پہنچے تو میں نے بالکل پہلے جیسا منظر محسوس کیا، وہی کلاسز اور اساتذہ، یہاں تک کہ محترم ڈاکٹر احسان کا خلوص بھی بالکل پہلے جیسا ہی تھا۔ پروگرام میں کافی کیسز کا احاطہ کیا گیا، کچھ کیس اسٹڈیز 'کلاسک' تھیں اور کچھ بالکل نئی تھیں۔

پروفیشنلز کو آپس میں تجربات شیئر کرتے ہوئے دیکھنا کافی اچھا لگا کیوں کہ میں نے ایسے پروگرامات کی شدت سے کمی محسوس کی ہے جہاں ریٹیل پروفیشنلز آپس میں تجربات شیئر کرسکیں۔

بھارت میں مختلف بیک گراؤنڈ سے تعلق رکھنے والے افراد روابط قائم کرنے کے لیے ایسوسی ایشن یا کونسلوں سے منسلک ہوجاتے ہیں۔ بھارت کی ریٹیلر ایسوسی ایشن ہمارے لیے مثال ہے کیوں کہ اُنھوں نے باہمی فوائد کے لیے کافی بااثر گروپس قائم کیے ہیں جن میں ہم اب تک بہت پیچھے ہیں۔ پاکستان میں اس طرح کی کوشش اگر کی گئی ہے تو وہ بہت ابتدائی دور میں کی ہے۔ پاکستان ریٹیل بزنس کونسل اس سلسلے کا ایک نام ہے۔ لمز کے تحت لمز ماڈرن ریٹیل مینجمنٹ آفر کرنا واقعی خوش آئند بات ہے۔ 'ڈاکٹر عارف اقبال رانا' جو اس پروگرام کے منصوبہ ساز اور روحِ رواں ہیں، اُنھوں نے کہا ہے کہ گزشتہ سال پاکستان میں ریٹیلرز کے لیے اچھا نہیں رہا لہٰذا اب اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ اس پروگرام کو بڑے پیمانے پر بحال کیا جائے کیوں کہ انسانی وسائل کسی دوسرے شعبے کے بہ نسبت ریٹیلرز سے زیادہ منسلک ہیں۔

اُمید کی جاسکتی ہے کہ اس شعبے کا مستقبل تابناک اور روشن ہوگا لیکن اس کے لیے ریٹیلرز کو مستعدی کے ساتھ خود کو آنے والے دور کے لیے تیار کرنا ہوگا۔ دورانِ ورکشاپ مختلف قسم کی سرگرمیوں میں محمد ریحان صدیقی و ٹیم نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

فیملی بزنس

سینٹر فور ایگزیکٹو ایجوکیشن آئی بی اے کراچی نے مینجنگ فیملی بزنس کے عنوان سے ٹریننگ کا انعقاد کیا۔ جس میں چیز اپ سے سلمان بشیر (سی ای او چیز اپ) مصطفی بشیر (ڈائریکٹر چیز اپ) اور محمد ریحان صدیقی (ہیڈ آف ایچ آر) نے شرکت کی۔ معروف پروفیسر پیری مال مرچنٹ نے اس ورکشاپ میں فیملی بزنس کے مسائل، مواقع، چیلنجز کو ڈسکس کیا نیز انسانی وسائل کی تنظیم کے لیے علم، صلاحیت اور رویوں کو بروئے کار لانے پر زور دیا۔

☆......☆

ایک اور سنگِ میل

اعظم طارق کوہستانی

فیصل آباد پاکستان کے صوبہ پنجاب کا ایک اہم شہر ہے، جس کا سابق نام لائل پور تھا۔ ۱۹۷۹ء میں اسے سعودی عرب کے سابق بادشاہ شاہ فیصل کے نام پر فیصل آباد کا نام دیا گیا۔ اپنے دیہاتی تمدن کی وجہ سے ایک وقت تک اسے ایشیا کا سب سے بڑا گاؤں کہا جاتا تھا، تاہم وقت کے ساتھ ساتھ وہ ایک عظیم شہر بن کر نمودار ہوا اور اب اسے کراچی اور لاہور کے بعد پاکستان کا تیسرا سب سے بڑا شہر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ دنیا کے عظیم قوال و موسیقار نصرت فتح علی خان کا تعلق اسی شہر سے تھا۔

چیز اپ نے جس سفر کا آغاز نیپا اسٹور سے کیا تھا، اس کا ایک اہم سنگِ میل فیصل آباد میں طے کیا گیا۔ تقریباً ستائیس سال بعد چیز اپ کے سب سے بڑے اسٹور کا سنگِ بنیاد اکتوبر ۲۰۱۷ء میں رکھا گیا۔ اس تاریخی موقع پر چیز اپ کی تمام اہم قیادت موجود تھی۔ اسٹور کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین بشیر عبدالغفار نے کہا: "فیصل آباد والوں کو ایک بڑے اسٹور کی صورت میں تحفہ دے رہے ہیں۔"

اسٹور اسٹاف نے اسٹور کے افتتاح کے موقع پر ہاتھوں کی زنجیر بھی بنائی اور چیز اپ کا طویل جھنڈا بھی لہرایا گیا۔ اس تقریب نے اسٹاف کے عزم و حوصلے کو جلا بخشی۔ اس اہم موقع پر بانی و چیئرمین چیز اپ بشیر عبدالغفار، چیز اپ کے تمام ڈائریکٹرز اور دیگر شعبہ جات کے سربراہان بھی موجود تھے۔

☆......☆

ٹریننگ... ہماری پہچان

تصویری جھلکیاں

کسٹمر سروسز کی ٹریننگ کے شرکا کا گروپ فوٹو

کسٹمر سروسز کی ٹریننگ کے دوران رول پلے سرگرمی

ایمرجنسی رسپانس ٹیم ٹریننگ کے دوران شرکا فائر سیفٹی کی تربیت لیتے ہوئے

ڈیپارٹمنٹ مینیجرز کا فنکشنل رپورٹنگ کے موضوع پر ٹریننگ ورکشاپ

فیصل آباد میں کسٹمر سروسز کی ٹریننگ کا منظر

فرسٹ ایڈ ٹریننگ پروگرام

چیز اپ فیملی میں شامل ہونے والے نئے ممبرز کے لیے پالیسی آگاہی پروگرام کا انعقاد

ٹریننگ کی سرگرمی

فیصل آباد میں فائر فائٹنگ کی ٹریننگ کے دوران

کسٹمر سروسز ٹریننگ کے شرکا

رمضان المبارک میں استقبال رمضان پروگرام منعقد کیا گیا

سٹی لنکس میں منعقدہ ایک روزہ پریذنٹیشن اسکلز کے شرکا

ڈاکٹر شبیر کا پروجیکٹ مینجمنٹ پر لیکچر پروگرام

کسٹمر سروسز کے ممبر رول پلے سرگرمی کرتے ہوئے

کراچی یونیورسٹی میں منعقدہ سیلز مینجمنٹ کی ٹریننگ

کوکا کولا ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ نے ٹرک موبائل ٹریننگ روم میں ٹریننگ کا اہتمام کیا

انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ میں منعقدہ ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن کی ٹریننگ میں ایچ آر کی شرکت

Rozee.pk کے تحت ایکسپو سینٹر کراچی میں جاب فیئرز کا انعقاد ہوا جس میں چیز اپ پلاٹینم اسپانسر کے طور پر شریک ہوا

چیز اپ کیریئرز

محمد جاوید
اسسٹنٹ منیجر ملتان

گزشتہ ڈیڑھ سال میں ہم نے کراچی اور ملتان کی کئی بڑی جامعات جیسے کہ بحریہ یونیورسٹی، محمد علی جناح یونیورسٹی، جامعہ بہاؤالدین زکریا ملتان، کامسیٹ وہاڑی، یونیورسٹی آف ایجوکیشن ملتان اور عثمان انسٹی ٹیوٹ کے جاب فیئرز میں حصہ لیا اور اپنی کمپنی کی نمائندگی کی۔ یہ سرگرمی کافی مثبت رہی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ انڈسٹری کے درمیان رابطے کا ذریعہ بنی۔ پروگرامات کے اوقات صبح ۸ بجے سے شام ۸ بجے تک تھے۔ ہم نے اپنے ڈیسک کو کمپنی کے کیریئرز ڈویلپمنٹ بروشرز، تعارفی پمفلٹس اور درخواست برائے ملازمت کے فارمز سے سجایا۔ اس دوران بہت سے بزنس، کامرس اور آئی ٹی میں ملازمت کے خواہش مند افراد سے انٹرویوز بھی لیے گئے۔ طلبہ کو ادارے سے متعارف کرانے کے لیے ہم نے وقتاً فوقتاً گروپس کے ساتھ نشستیں بھی کیں، باہمی تعارف اور سوالات و جوابات کے دوران ہمیں کمپنی کے لیے کارآمد افراد کو جانچنے کا موقع ملا جن میں سے کئی ہونہار افراد آج ہماری ٹیم کا حصہ ہیں۔ اس دوران بہت سے بین الاقوامی کمپنیز کے ایچ آر نمائندوں سے ملاقات ہوئی اور باہمی دلچسپی کے اُمور پر تبادلہ خیال ہوا، اس تبادلے سے بیرون ملک کمپنیوں کی دلچسپیاں اور کام کے بارے میں جاننے کا موقع ملا۔ پروگرام کے اختتام پر شرکا میں یادگاری شیلڈز اور سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔

بحریہ یونیورسٹی اور عثمان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں منعقدہ جاب فیئر میں
چیز اپ ٹیلنٹ ایکیوزیشن منیجر نعمان قریشی اپنی ٹیم کے ہمراہ طلبہ و طالبات کا انٹرویو لیتے ہوئے

جاب فیئر میں چیز اپ کے اسٹال پر بڑی تعداد میں طلبہ و طالبات
نے سی وی ڈراپ باکس میں اپنی سی ویز جمع کروائیں

بلیک فرائیڈے سے بلیسڈ فرائیڈے تک

Blessed

ابنِ بہروز

چیز اپ نے بلیک فرائیڈے کے مقابلے میں 'بلیسڈ فرائیڈے' کا دن متعارف کروایا

دنیا بھر کے تجارتی مراکز دسمبر سے پہلے اپنی سالانہ آمدنی کو بڑھانے کے لیے صارف کو متوجہ کرنے کے لیے مقدور بھر کوشش کرتے ہیں اور یہ آج کی کہانی نہیں، صدیوں سے ایسا ہی ہوتا چلا آرہا ہے، طلب اور رسد کا رشتہ ہمیشہ سے مضبوط رہا اوقات یہ سیل دس روزہ ہوتی ہے، اور اس کا آخری دن ''سب سے بڑی سیل'' کا دن ہوتا ہے، ہفتہ اتوار پورے یورپ میں ''ویک اینڈ'' کہلاتا ہے، ہفتہ وار دو چھٹیوں سے پہلے والے، جمعہ کو ''گرینڈ'' سیل ہوتی ہیں، جسے 'بلیک فرائیڈے' کہا

ہے، کبھی طلب مصنوعی طور پر بڑھائی جاتی ہے اور کبھی حقیقی طلب کو رسد کی کمی کر کے بڑھایا جاتا ہے اور کبھی رسد کو اچانک بڑھا کر خوشنما ذرائع سے طلب پیدا کی جاتی ہے۔ عیسائیت ایک عرصے سے دنیا کا سب سے بڑا مذہب ہے، اور کرسمس کو مذہبی اور دنیا دار عیسائی دونوں ہی بھرپور انداز میں مناتے ہیں، سال بھر کی سب سے زیادہ خریداری کرسمس سے پہلے کی جاتی ہے، اور نومبر کے آخر تک اسے مکمل کیا جاتا ہے، اسی لیے دنیا بھر میں تاجر سیلز کا اہتمام کرتے ہیں، اس سلسلے میں بڑی سیل نومبر کے آخری ہفتے میں لگائی جاتی ہے، جسے ''تھینکس گیونگ'' سیل کہا جاتا ہے، بعض جاتا ہے، کہا جاتا ہے کہ ۲۰۰۵ء سے عوام کا جمِ غفیر رات کے آخری حصے میں ان شاپنگ مالز کے سامنے جمع ہونا شروع کر دیتا ہے، تاکہ صبح دروازہ کھلتے ہی مطلوبہ خریداری کر لیں، اس موقع پر خریداری کا حجم کتنا ہوتا ہے اس کا اندازہ اسی سے لگایا جاسکتا ہے کہ گزشتہ برس صرف برطانیہ میں صارفین نے ''بلیک فرائیڈے'' پر ۸.۵ بلین پونڈ کی شاپنگ کی، جو ۲۰۱۵ء کی شاپنگ ۳.۳ بلین سے پندرہ فیصد زائد ہے، جب کچھ اشیا کی اصل قیمت پر ۸۶ فی صد تک سیل لگائی گئی تھی۔

اسے بلیک فرائیڈے کیوں کہا جاتا ہے، تاریخی طور کچھ یقین سے نہیں کہا جاسکتا، اس کی

وجہ تسمیہ ''دھندلاہٹ'' کا شکار ہے، تاہم جو کچھ بیان کیا جاتا ہے وہ کچھ یوں ہے:

☆......کہا جاتا ہے کہ بلیک فرائیڈے کا آغاز امریکا میں ۱۸۶۹ء میں ہوا، لیکن اس کی وجہ تسمیہ کسی نے بیان نہیں کی۔

☆......بعض تاریخی شواہد کے مطابق یہ نام سب سے پہلے ۱۹۶۰ء کی دہائی میں فلاڈیلفیا میں سنائی دیا اور اس کلمے کا استعمال وہاں کے ڈرائیورز اور پولیس مین نے کیا، جو ٹریفک کی زیادتی اور شاہراہوں پر لوگوں کی بھیڑ کی وجہ سے تنگ تھے، کیوں کہ اس روز اتنے لوگ شاپنگ کرنے نکلتے تھے کہ ہر جانب ازدحام دکھائی دیتا تھا۔

☆...... یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس روز بھیڑ کی وجہ سے سڑکوں پر بہت حادثات ہوتے ہیں، اور باہم لڑائی جھگڑا بھی ہو جاتا ہے، اس لیے اسے ''بلیک فرائیڈے'' کہا جاتا ہے۔

☆......اگرچہ اس روز سرکاری چھٹی نہیں ہوتی مگر آفسز اور دیگر مقامات پر کام متاثر رہتا ہے، ورک پلیس پر حاضری کی کمی اس نام کا سبب ہے۔

☆......کاروباری حلقے اس نام کی ایک الگ ہی توجیہ بیان کرتے ہیں، ۱۹۸۰ء میں ان کی جانب سے اس کا سبب یہ بیان کیا گیا کہ اس روز تاجر اپنی سیل کے ذریعے اتنا فائدہ حاصل کر لیتا ہے جتنا سال بھر میں نہیں کما سکتا، اس لیے وہ اس کے لیے سال کا سب سے اچھا دن ہوتا ہے، کاروبار کی زبان میں نقصان کو سرخ روشنائی سے لکھا جاتا ہے اور فائدے کو سیاہ روشنائی سے، اسی حوالے سے اسے ''بلیک فرائیڈے'' کہا جاتا ہے۔

بلیک فرائیڈے کی کامیابی کے بعد تجارت میں کچھ اور نام بھی متعارف کروائے گئے ہیں، جیسے ''سائبر منڈے'' جو بلیک فرائیڈے کے بعد والا سوموار ہے، اس میں بچ رہے سامان پر آن لائن شاپنگ پر سیل دی جاتی ہے، تاکہ جو لوگ محروم رہ گئے وہ فائدہ اٹھا سکیں، اور ''گِونگ ٹیوز ڈے'' جس میں انفرادی چیریٹی کرنے والے اور خیراتی ادارے اور تنظیمیں محروم طبقے کے افراد کے لیے کرسمس کی خریداری کرتی ہیں۔

۱۹۶۰ء میں کچھ لوگوں نے اس نام کو ''بِگ فرائیڈے'' کے نام سے تبدیل کرنا چاہا، لیکن اس میں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ ہوئی اور پہلا نام ہی شہرت پا گیا۔

چیز اپ نے بلیک فرائیڈے کے مقابلے میں 'بلیسڈ فرائیڈے' کا دن متعارف کروایا۔ جس نے پاکستان میں ایک نئے ٹرینڈ کی بنیاد ڈالی۔ بلیسڈ فرائیڈے کے علاوہ بھی چیز اپ نے اپنے قومی تہواروں پر صارفین کے لیے خصوصی ڈسکاؤنٹ آفر متعارف کروائے ہیں، عیدالفطر کا موقع ہو یا پھر عیدالاضحیٰ کا...... ہر موقع پر صارفین کی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے مختلف اشیا پر خصوصی رعایت دی گئی ہے۔ خصوصاً رمضان المبارک کے موقع پر متوسط طبقے کا خاص خیال رکھا گیا۔ رمضان پیکج کے ذریعے خصوصی ڈسکاؤنٹ بھی دیے جاتے ہیں۔

☆......☆

آؤ خوشیاں بکھیریں

خوشیوں کے موقع پر ہمیشہ اپنوں کو یاد رکھا جاتا ہے۔ خوشیاں بکھیرنا اور اس بکھری ہوئی خوشیوں کو انجوائے کرنا زندگی کہلاتی ہے۔ چیزاپ اپنے اسٹاف ممبرز کی خوشیوں کو دوبالا کرنے کے لیے ان کے ساتھ ان کے درمیان ہمہ وقت موجود ہے۔ چاہے کسی اسٹاف ممبر کے ہاں اولاد کی خوشی ہو یا اس اولاد کا یوم پیدائش ہو...... حج کی سعادت ہو یا پھر کسی نے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہو...... چیزاپ ان کی خوشیوں میں برابر کا شریک ہے۔

۲۲ را کتوبر ۲۰۱۸ کو جواد گل (ملتان اسٹور) کی بیٹی عائشہ فاطمہ نے دنیا میں آنکھ کھولی۔ جواد گل کو بیٹی کی پیدائش مبارک

مصطفیٰ (ملتان اسٹور) کی صاحب زادی سمعیہ فاطمہ ۲۸ ستمبر ۲۰۱۸ کو دنیا میں تشریف لائیں۔ مصطفیٰ کو بھی ڈھیروں مبارکباد

شعبہ کاسمیٹکس سے رمضان (ڈیپارٹمنٹ منیجر ویئر ہاؤس) نے اپنی شہزادی لائبہ رمضان کی سالگرہ خوب اہتمام سے منائی۔ لائبہ رمضان کو سالگرہ کی مبارک باد ہو

حارث بوہری (سیکشن ہیڈ گراسری، ہیڈ آفس) نے اپنی بیٹی کائنات کی سالگرہ منائی۔ کائنات کو سالگرہ مبارک ہو

اسسٹنٹ منیجر ایچ آر ایوب خان (ایچ آر ہیڈ آفس) کے صاحبزادے صارم خان جدون ۳ مئی ۲۰۱۸ کو دنیا میں تشریف لائے

ہیڈ آف ایچ آر محمد ریحان صدیقی کی صاحب زادی عائشہ صدیقی نے سالانہ اسپورٹ ڈے میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ عائشہ صدیقی پیپی ہوم اسکول کی جماعت دوم میں زیر تعلیم ہے۔ گولڈ میڈل حاصل کرنے پر چیزاپ کی طرف سے عائشہ صدیقی کو ڈھیروں مبارکباد

عامر افتخار (منیجر فزیکل آڈٹ) نے ۱۳ دسمبر کو اپنی سالگرہ منائی عامر افتخار کو چیزاپ انتظامیہ کی طرف سے سالگرہ مبارک

محمد جاوید (ایچ آر ملتان) کو ۱۵ جنوری ۲۰۱۸ کو اللہ نے محمد زہیر جاوید کی صورت میں اپنی نعمت سے نوازا ہے

محمد جمشید (ملتان اسٹور) ۴ راگست ۲۰۱۸ کو ایک نئے بندھن میں بندھ گئے۔ چیزاپ کی طرف سے جمشید مبارکباد قبول فرمائیں

سید حسن عسکری (جنرل منیجر انجینئرنگ) نے ۱۴ را کتوبر کو اپنی سالگرہ کا اہتمام کیا، سید حسن عسکری کو چیزاپ کی طرف سے سالگرہ مبارک ہو

چیز اپ یونیورسٹی

ایک خواب

محمد یوسف میر

پاکستان میں ریٹیل کی ترقی کا تناسب سالانہ ۸عشاریہ۲فیصد ہے اورکل ملازمتوں کا ۱۴فیصد اس شعبہ کے پاس ہے لیکن بدقسمتی سے حکومتی سطح پر اس شعبے کے مناسبت سے کوئی تعلیمی پروگرام جاری نہیں کیا گیا ہے جس کی وجہ سے نوجوان اس سیکٹر کو اپنا کیریئر بنانے سے قاصر ہیں۔

اس ضرورت کے پیش نظر چیز اپ نے 'چیز اپ یونیورسٹی' بنانے کا خواب دیکھا۔ ابتدائی طور پر لرننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے خاصی تحقیق کے بعد سیلز مین کی تربیت کے لیے ۴ ماڈیولز پر مبنی سیلز اینڈ سروسز اسپیشلسٹ پروگرام، آپریشن ایکسیلنس اور کسٹمر فرسٹ ایٹی ٹیوڈ، سپروائزرز کے لیے ۶ ماڈیولز پر مبنی پروفیشنل لیڈرشپ پروگرام، فلور اور اسٹور منیجرز کے لیے کسٹمر سروس لیڈرشپ اور لیڈرشپ ان ریٹیل مینجمنٹ پروگرام ترتیب دیا۔

اس کے علاوہ سپورٹ ڈیپارٹمنٹ جس میں آئی ٹی، مالیات، آڈٹ، کمرشل ڈیپارٹمنٹ کے لیے اسپیشلائزڈ پروگرام ترتیب دیے، چوں کہ ریٹیلو کے ٹرینرز مارکیٹ میں باآسانی دستیاب نہیں لہٰذا چیز اپ نے ماسٹر ٹرینرز پروگرام کا انعقاد کیا جس سے مختلف شعبہ جات کے قابل افراد کو ٹریننگ دے کر پروفیشنل ٹرینرز بنایا۔

چیز اپ پاکستان میں ریٹیل ایجوکیشن کو پروان چڑھانے کے لیے وفاقی ادارہ اسکلز ڈویلپمنٹ کونسل، کراچی یونیورسٹی کا ادارہ سردار یٰسین ملک پروفیشنل ڈویلپمنٹ سینٹر، یونائیٹڈ نیشن یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام، اے سی سی اے سمیت مختلف پلیٹ فارم پر ریٹیل ایجوکیشن کے حوالے سے آگاہی پھیلا رہا ہے۔

چیز اپ پاکستان ریٹیل انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ ایجوکیشن (پرائم) کے قیام کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس پلیٹ فارم سے چیز اپ مختلف یونیورسٹیز اور کالجز کے اشتراک سے ریٹیل مینجمنٹ، سپلائی چین، لیڈرشپ ڈویلپمنٹ پروگرام، ویئرہاؤس مینجمنٹ، مرچنڈائزنگ سمیت متعدد کورسز کا عنقریب باقاعدہ آغاز کرے گا، یہ ادارہ چیز اپ یونیورسٹی کے قیام کے جانب ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔

☆......☆

چیز اپ اے سی سی اے اور پاکستان یوتھ ایلی ویشن کا فعال ممبر ہے

ACCA — KSBL KARACHI SCHOOL OF BUSINESS & LEADERSHIP

روشن ستارے

دانیال (انجینئرنگ سیکشن)

کوآرڈینیٹر سے اسسٹنٹ منیجر کے عہدے پر فائز کیے گئے

حسین (جنرل ایڈمنسٹریشن)

حسین کو اسسٹنٹ منیجر کی ذمہ داری دی گئی ہے

محمد طاہر خان (ہیلتھ اینڈ سیفٹی)

کوآرڈینیٹر سے اسسٹنٹ منیجر کے عہدے پر فائز کیے گئے

عدیل خان شیروانی (جینٹس سیکشن)

جی آر این آفیسر سے ترقی پاکر سیکشن ہیڈ کے عہدے پر فائز ہوئے

جواد گل (شوز سیکشن)

سیکشن ایگزیکٹیو سے ڈپارٹمنٹ منیجر شوز کے عہدے پر فائز کیے گئے

فرحان سلیم خان (اسٹور ویئر ہاؤس)

فرحان سلیم خان کا تقرر بطور ڈپارٹمنٹ منیجر کر دیا گیا ہے

دانیال احمد (انٹرنل آڈٹ ملتان)

دانیال احمد سینئر ایگزیکٹیو سے ترقی پاکر اسسٹنٹ منیجر کے عہدے پر فائز ہوئے

شیخ عمران علی (کیش کاؤنٹر)

عہدۂ کیشیئر سے لیڈ کیشیئر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے

محمد شان (گراسری سیکشن)

محمد شان بانگ اسسٹنٹ منیجر سے سیکشن ہیڈ کے عہدہ پر ذمہ داریاں نبھاتے رہیں گے

چیز اپ کی فلاحی سرگرمیاں

ہم اپنی سوسائٹی اور اردگرد کے لوگوں سے کبھی بے پرواہ نہیں ہو سکتے، اپنے اردگرد کے لوگوں کے حالات سے نظریں چرانا اپنی ذمہ داریوں سے روگردانی کرنا ہے۔ دوسروں کی مدد یا اس کی غمی اور خوشی میں شریک ہونا ہی اصل زندگی ہے۔ اسی خیال کے پیش نظر چیز اپ نے ریٹیل سیکٹر کے ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے ہم نے بہت سے ایسے فلاحی پروگرامات شروع کیے ہیں جس سے ہم نہ صرف اپنے ملازمین بلکہ ان مستحق افراد کی بھی امداد کرتے ہیں جن کی نشاندہی ہمارے ملازمین کی طرف سے کی جاتی ہے۔

ہمارے اس پروگرام کی دسترس میں اسٹاف ممبرز (ممبر کے اہل وعیال) کی شادی کے

چیز اَپ گھر کی تعمیر کے لیے اپنے اسٹاف کی ضرورت کے وقت مدد میں پیش پیش رہتا ہے

اپنا آشیانہ ہونا بھی یقیناً نعمت ہے۔ چیز اَپ اپنے اسٹاف ممبرز کے لیے گھر کی فراہمی بھی ممکن بناتا ہے

HOME GIFT
MARRIAGE SUPPORT
EDUCATION SUPPORT
HOME CONSTRUCTION

اخراجات کا بندوبست، حج کے لیے مکمل اخراجات، گھر کی تعمیر کے لیے امداد اور گھر کی معاشی ضروریات میں تعاون کے ساتھ ساتھ اسٹاف ممبرز اوران کی فیملی کے لیے ایمرجنسی میڈیکل اخراجات میں تعاون وغیرہ شامل ہے۔

وقتاً فوقتاً ہم دوسری بڑی فلاحی تنظیموں کے ساتھ بھی تعاون کرتے ہیں جن میں سیلانی ویلفیئر، میمن فاؤنڈیشن، دھوراجی ایسوسی ایشن بھی شامل ہے اور میڈیکل سپورٹ کے لیے ایس-آئی-یو-ٹی، آغا خان اسپتال اور انڈس اسپتال کی معاونت کی ہے۔ ہم نے کراچی میں موجود بیشتر مساجد کی تعمیر وتزئین میں بھی اپنا حصہ شامل کیا ہے۔

بیماری کے وقت اپنے ہی کام آتے ہیں۔ چیز اَپ علاج کے وقت اپنے ممبرز کے ساتھ ہوتا ہے

تعلیمی میدان میں آگے بڑھانے کے لیے چیز اَپ اپنے ممبران کو ہمیشہ سپورٹ فراہم کرتا ہے

MEDICAL SUPPORT
MASJID RENOVATION
CHARITY

ماہِ اگست میں گرین پاکستان مہم کے دوران چیز اَپ کے تحت شجرکاری کی جارہی ہے

چیز اپ جہاں دیگر معاملات میں اپنے اسٹاف ممبرز کو سہولیات بہم پہنچاتا ہے وہیں مذہبی رسومات کے موقع پر بھی انھیں یاد رکھتا ہے۔
ہر سال قرعہ اندازی کے ذریعے دو افراد کے نام حج کے لیے نکالے جاتے ہیں، اس دفعہ کے خوش نصیبوں میں اوشین اسٹور کے کیشیئر مشتاق اور ناظم آباد اسٹور جیولری سے احسن نے حج کی سعادت حاصل کی۔

۹ سالہ ماہ نور ضیا اور ۷ سالہ راحیمین بچپن ہی سے قوت سماعت سے محروم تھیں، چیز اَپ انتظامیہ نے ان کی قوت سماعت کو واپس لانے کا بیڑا اٹھایا۔ اس سلسلے میں آغا خان یونیورسٹی کے ماہر ڈاکٹروں سے مشوروں کے بعد دونوں بچیوں کا آپریشن کیا گیا جس میں ۵.۴ ملین کی خطیر رقم خرچ کی گئی اور اب ماہ نور ضیا اور راحیمین قوت سماعت واپس آنے پر بہت خوش ہیں۔

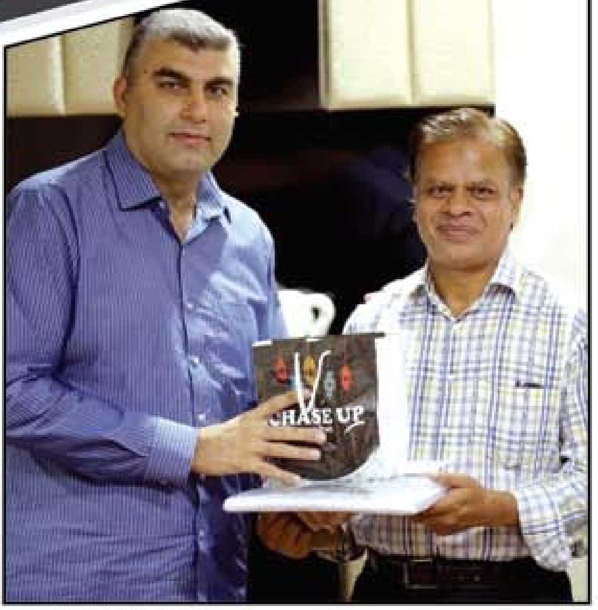

پکنک کے رنگ .... چیز اَپ کے سنگ

محمد طارق خان

کام کے ساتھ ساتھ تفریح بھی انسانی زندگی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ مستقل کام کرتے رہنے سے دماغ ماؤف ہو جاتا ہے۔ تھوڑی سی تفریح انسان کو دوبارہ سے چاق چوبند کر دیتی ہے۔
چیز اپ جہاں دیگر شعبوں میں اپنے اسٹاف ممبرز کی تربیت کرتا ہے وہیں وہ ان کی تفریح کا بھی بھرپور خیال رکھتا ہے۔
ہر سال کی طرح اس سال بھی چیز اپ نے اپنے تمام اسٹورز کے اسٹاف ممبرز کے لیے پکنک کا اہتمام کیا۔ کراچی کے تمام اسٹوروں سمیت ملتان اور فیصل آباد کے ممبرزان تفریحات سے خوب محظوظ ہوئے۔
فارم ہاؤس میں بجی ان محفلوں میں ممبرز نے خوب ہلا گلا کیا۔ سوئمنگ سے لطف اندوز ہوئے مختلف گیمز کھیلے گئے، وہیں کھانے پینے کا بھی بھرپور انتظام موجود تھا۔ جس سے خوب انصاف کیا گیا جبکہ ملتان اسٹورز کے ملازمین نے سینما کا رُخ کیا اور اپنی پسند کی فلم دیکھی۔
ماہرین نفسیات کام کے ساتھ سیر سپاٹوں کو بھی زندگی کا ایک اہم حصہ قرار دیتے ہیں اور یقیناً اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں۔

☆......☆

جوّاد بشیر (ڈائریکٹر چیز اَپ)

ایک تعارف

جواد بشیر اس وقت چیز اپ سے بطور ڈائیریکٹر وابستہ ہیں۔ زمانہ طالب علمی ہی سے اپنے والد چیئرمین بشیر عبدالغفار کا کاروبار میں ہاتھ بٹانا شروع کردیا تھا۔ ابتدائی تعلیم کراچی کے پی ہوم اسکول سے حاصل کی اور کامرس میں جامعہ کراچی سے فارغ التحصیل ہیں۔

کراچی کے تمام ڈسکاؤنٹ اسٹورز میں صارفین کو معیاری اور مناسب قیمت پر مردانہ، زنانہ اور بچگانہ ملبوسات فراہم کرنے میں چیز اپ ایک امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔ ملبوسات کے تمام سیکشن اس وقت جناب جواد بشیر کی سرپرستی میں چل رہے ہیں، ان کی قیادت میں چیز اپ کے جوتے، چمڑے کا سامان اور ملبوسات کے یونٹس شب و روز اپنے معیار کو بہتر سے بہتر کرنے اور نئی ورائٹی اور برانڈز متعارف کروانے کے لیے کوشاں ہیں۔

ہمارا فخر

سن ۱۹۸۶ء میں چیز کے نام سے آدم آرکیڈ بہادر آباد پر ملبوسات کی ایک دکان ہوا کرتی تھی، میں نے اسی سال اپنے کیریئر کا آغاز اسی دکان سے بطور ہیلپر جینز کاؤنٹر سے کیا۔ اس وقت میری تنخواہ سات سو روپے ماہانہ تھی۔ آج میں چیز اپ انجینئرنگ کے شعبے سے بطور سینئر منیجر وابستہ ہوں۔ یہ چیز اپ کا ہی خاصہ ہے کہ ایک ہیلپر متواتر ترقیاں پاتے ہوئے اعلیٰ عہدے پر پہنچ جائے۔ مجھے امید ہے کہ آنے والے برسوں میں بھی چیز اپ اپنی یہی روایت برقرار رکھے گا۔ ان شاءاللہ

محمد آصف (سینئر منیجر انجینئرنگ)

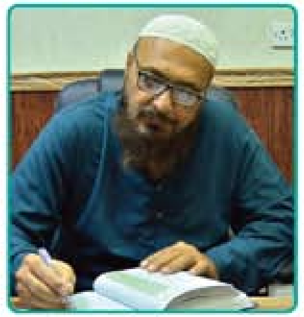

میں نے چیز اپ کے ساتھ اپنے کیریئر کا آغاز ۱۹۸۲ء میں بطور اکاؤنٹنٹ کیا تھا۔ اس وقت چیز نام کی کوئی دکان نہیں تھی اور بشیر صاحب کا خاندان ملبوسات تیار کرنے میں نمایاں حیثیت رکھتا تھا۔ چیز اَپ کا آغاز میرے سامنے ہی ہوا۔ آج ۳۶ سال بعد چیز اپ میں سینئر کیش منیجر کی خدمات سرانجام دے رہا ہوں۔ ان ۳۶ برسوں کے دوران چیز اپ نے کئی نشیب و فراز دیکھے اور ترقی کا سفر طے کیا اور اب مجھے امید ہے کہ آنے والا وقت روشن مستقبل کی نوید لے کر آئے گا اور چیز اپ پورے پاکستان میں ریٹیل کے اُفق پر قابل رشک نام بن کر اُبھرے گا۔ ان شاءاللہ

محمد اقبال (سینئر کیش منیجر)

ایک اور قدم

مرزا ہشام

شاید ہی کوئی ایسا دن ہوگا جب مختلف شہروں سے لوگوں کے پیغامات چیز اپ کو موصول نہ ہوتے ہوں کہ ان کے شہروں میں بھی چیز اپ کی برانچ قائم کی جائے۔ یہ اللہ کا شکر ہے اور چیز اپ کی کامیابی ہے کہ جن جن شہروں میں چیز اپ کے مراکز موجود ہیں وہاں چیز اپ نے اپنے گاہکوں کو ہمیشہ بہترین کوالٹی کی چیزیں نہایت ہی مناسب قیمتوں میں مہیا کی ہیں۔ لوگوں کی دلچسپی اور محبت نے ہمیں حوصلہ دیا ہے کہ ہم دوسرے شہروں میں بھی اپنے مراکز قائم کریں۔

اپنی اگلی منزل کا بتانے سے پہلے میں بتاتا چلوں کہ گوجرانوالہ شمالی پنجاب، پاکستان کا ایک صنعتی شہر ہے۔ امپیریل گزٹ آف انڈیا کے مطابق گوجرانوالا کو گجروں نے آباد کیا اور بعد میں ایران کے شیرازی قبیلے نے اس شہر کا نام خان پور سانسی رکھا تاہم بعد میں اس کا پرانا نام بحال ہو کر گوجرانوالہ ہوگیا۔ گوجرانوالہ کی آبادی دس لاکھ سے زیادہ ہے۔

اس اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اب ہماری اگلی منزل ان شاءاللہ پہلوانوں کا شہر گجرانوالہ ہے جہاں ہمارا مرکز اگلے سیزن سے عوام کے لیے کھلنے والا ہے اور گجرانوالہ ہماری آخری منزل نہیں ہوگی، ہم جلد ہی دوسرے شہروں میں بھی اپنے مراکز قائم کریں گے۔ چیز اپ کی ان کامیابیوں میں ہمارے بہی خواہوں کی دعائیں بھی یقیناً شامل حال ہیں۔ ہم چیز اپ کی کامیابیوں کا سہرا ان کی دعاؤں کو ہی گردانتے ہیں۔

چیز اَپ گوجرانوالہ اسٹور کا تصوراتی عکس

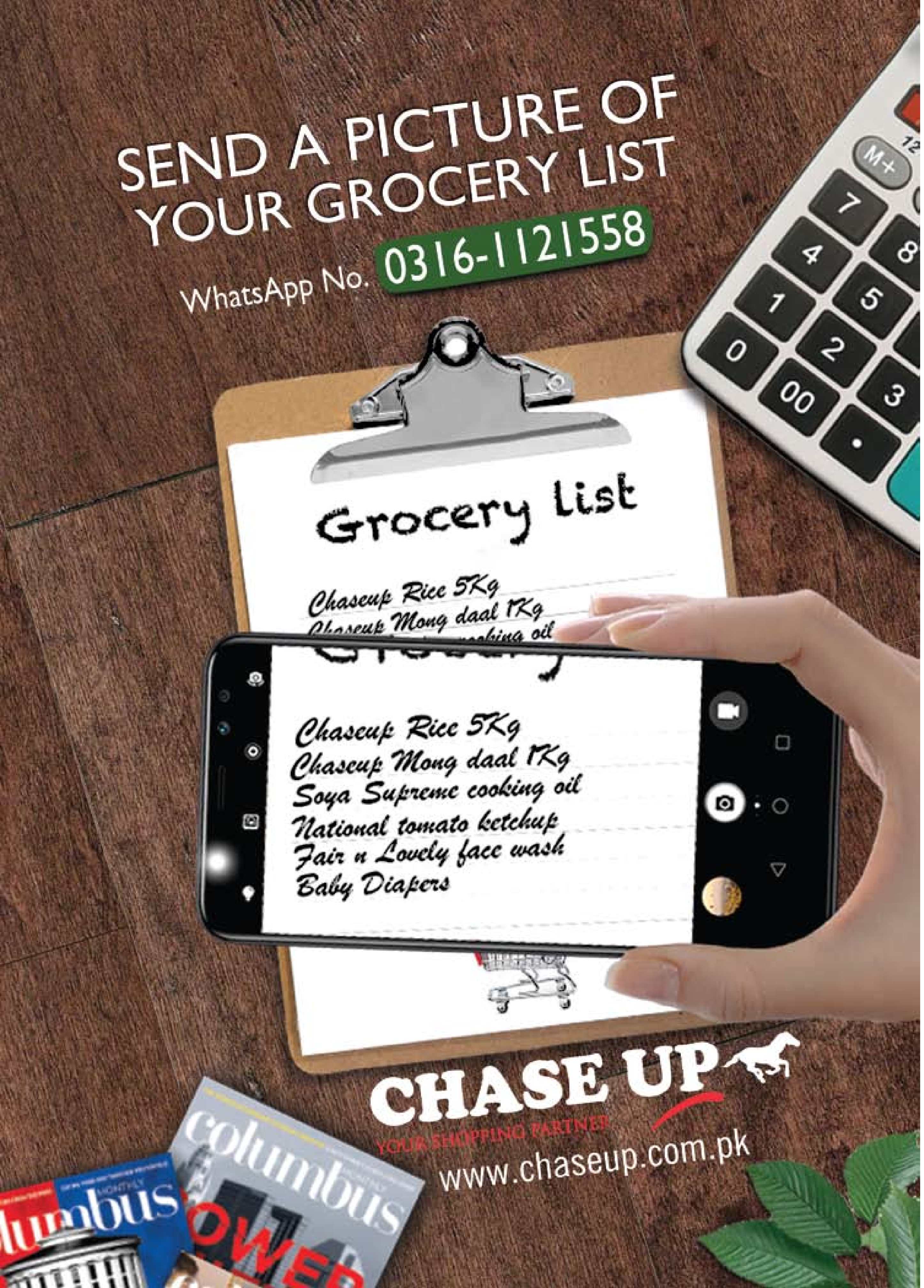

JOIN THE WINNING TEAM OF CHASE UP...
The Best Retail Enterprise to work for!

CHASE UP CAREERS
The Best Retail Enterprise to work for!

Cash Package & Benefits:

- Excellent salaries above than industry average
- Annual bonus / Quarterly bonus for sales staff
- Conveyance allowance for operations staff
- Leaves encashment
- Life insurance for self
- Health insurance for self, spouse and kids
- Employee discount upto 20%
- Interest free loan for deserving employees
- Hajj facility via lucky draw

Career Development & Growth:

- Well-defined career path
- Unlimited growth opportunities
- On-the-Job trainings
- Soft skills trainings
- Supervision by retail professionals
- Annual performance appraisal & increments

Employee Welfare:

- House rent assistance
- Education fees assistance
- Medical assistance for parents
- Miscellaneous financial assistance

Disclaimer: Employee Welfare is for deserving employees only.

How to Apply ?

Please send your updated resume to

careers@chaseup.com.pk

careers.chaseup.com.pk

Connect with us!

facebook.com/CHASEUPCareers

linkedin.com/in/CHASEUPCareers

twitter.com/CHASEUPCareers

CHASEUPCareers

'CHASEUPCareers' is the official identity of **CHASE UP** Talent Acquisition division. The objective of CHASEUPCareers is to fuel the organization's productivity by successfully placing the RIGHT PEOPLE at the RIGHT JOBS in an efficient manner.

6 Easy Steps

to secure a Career-Oriented Job at CHASE UP

Application Submission > Initial Screening > HR Interview / Panel Interview > Executive Interview (for managerial positions) > Documents Submission > Offer Session > Appointment

Disclaimer: CHASEUPCareers is an official identity of CHASE UP Human Resource Department (Talent Acquisition Division). All intellectual property rights reserved. 2018

KARACHI STORES: NIPA | HASAN SQUARE | SEAVIEW | SHAHEED-E-MILLAT ROAD | HYDERI | GULSHAN
MULTAN: PACE & PACE MALL | FAISALABAD: CENTRUM MALL, SATYANA ROAD
GUJRANWALA: AMANAH MALL, G.T ROAD

[IN] SOLE
A WIDE RANGE OF CASUAL AND FORMAL SHOES FOR LADIES AND GENTS
GENTS
LADIES
NOW
IN STORES
EXCLUSIVELY AVAILABLE AT
CHASE UP STORES
/INSOLEPAKISTAN
KARACHI
NIPA
SEAVIEW
SHAHEED-E-MILLAT ROAD
HYDERI
GULSHAN
MULTAN
PACE & PACE MALL
FAISALABAD
SALEEMI CHOWK